روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 8/اپریل 2008ء 1429 ہجری 8 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 78

حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا اور تقویٰ کے معیار کو بلند کر کے خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنا ہے

دعائیں اور نیک اعمال ایک مومن کو الٰہی انعام سے فیضیاب کرتے ہیں

کسی پر تکبر نہ کرو، کسی کو گالی مت دو، غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کیے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4۔اپریل 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4۔اپریل 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہماری اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ آپ کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا ہے، اس کے تقویٰ کے معیار کو ان بلندیوں پر لے جانا ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو۔ جو باتیں ہمیں حضرت مسیح موعود نے بتائیں وہ کوئی نئی باتیں نہیں ہیں بلکہ یہ باتیں اس تعلیم کی وضاحت ہیں جو خدا تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے دنیا میں اس لئے بھیجا ہے کہ تا میں حلم اور خلق اور نرمی سے گم گشتہ لوگوں کو خدا اور اس کی پاک ہدایتوں کی طرف کھینچوں، اور وہ نور جو مجھے دیا گیا ہے اس کی روشنی سے لوگوں کو راہ راست پر چلاؤں۔ پس حضرت مسیح موعود نے حلم اور خلق کے وہ اعلیٰ نمونے دکھائے جو اس عظیم اسوہ حسنہ کے نمونے تھے جو آنحضرتؐ نے قائم فرمائے کیونکہ دلوں کو فتح کرنے کا یہی ایک طریق ہے۔ ایک جگہ آپ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سختی نہ کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ نرمی سے کام لو اور اس سلسلے کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔ پس جیسے رفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ نرمی اور صبر کی کمی جو ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے آپس کے جھگڑوں کی۔ جماعت کی تعداد بڑھنے کے ساتھ بعض برائیاں بھی بعض دفعہ بڑھتی ہیں تو اس طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔ جماعتی نظام ایک حد تک اصلاح کر سکتا ہے۔ اصل اصلاح تو انسان خود اپنی کرتا ہے اور اگر ہر احمدی حضرت مسیح موعود کے اس انذار کو پیش نظر رکھے کہ جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے تو ایک احمدی کا دل لرز جاتا ہے اور لرز جانا چاہئے۔ پس یہ ایک احمدی کے لئے بڑا فکر کا مقام ہے اور ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اعلیٰ اخلاق کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چوتھی قسم ترک شر کے اخلاق میں سے رفق اور قول حسن ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ کی تعلیم یہ ہے کہ لوگوں کو وہ باتیں کہو جو واقعی طور پر نیک ہوں، ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا وہی اچھے ہوں۔ بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا وہی اچھی ہوں اور عیب مت لگاؤ، اپنے لوگوں کے برے برے نام مت رکھو، بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو، ایک دوسرے کا گلہ مت کرو، کسی کی نسبت وہ بہتان یا الزام مت لگاؤ جس کا تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں اور یاد رکھو کہ ہر عضو سے مواخذہ ہوگا اور کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کسی پر تکبر نہ کرو، کسی کو گالی مت دو۔ غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کیے جاؤ۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو، خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جب خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ اس سال میں مختلف ممالک میں اس حوالے سے فنکشنز بھی شروع ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف فنکشنز کرنا اور اس غرض کے لئے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں ہے بلکہ دعائیں اور نیک اعمال ہی ہیں جو ایک مومن کو اس انعام سے فیضیاب کرتے رہیں گے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ نے شرط بتائی ہے۔ وہی ان برکات سے فیض پائے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر اپنے آپ کو چلانے کی کوشش کرے گا۔ اس طرف توجہ دلانے کیلئے حضرت مسیح موعود کی کتب ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں جن میں یہ سب نیکی کی باتیں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات بڑی وضاحت کے ساتھ ملتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے الفاظ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اور آنحضرتؐ کی حسین تعلیم اور اسوہ سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جائیں۔ یہی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد ہے اور یہی ہمارے احمدی ہونے کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقویٰ کی نصیحت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا:۔

میں تجھے اللہ کے تقویٰ اور ہر اونچائی پر تکبیر کہنے کی نصیحت کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الجہاد باب فضل الحرس والتکبیر فی سبیل اللّٰہ حدیث نمبر:2761)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 13۔اپریل 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں صبح 10 بجے مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ چونکہ پرچیوں کی تعداد محدود ہے اس لئے قبل از وقت پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت بیلداران

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ کو اپنے زرعی فارمز ربوہ کے لئے صحت مند بیلداران کی ضرورت ہے۔ معقول رہائش کا انتظام ہے۔ ضرورت مند احباب اپنے حلقہ کے صدر یا امیر صاحب کی سفارش سے اپنی درخواست کے ہمراہ دفتر نظارت زراعت میں تشریف لائیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

دارالحمد ہوسٹل لاہور

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد ہوسٹل لاہور میں ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احمدی احباب جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں، تعلیم انٹرمیڈیٹ ہو۔ کمپیوٹر کا کام جانتے ہوں۔ عمر 40 سال سے زیادہ ہو۔ وہ مقامی صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ رہائش کا خود انتظام کرنا ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

یارِ طرحدار کی باتیں

آ پھر سے کریں یار طرحدار کی باتیں
خوشبو سے مہکتے ہوئے گلزار کی باتیں

خوابوں میں جو آتا ہے خیالوں میں رچا ہے
جو دل میں بسا ہے اُسی دلدار کی باتیں

ہر تیرِ ستم اپنے ہی سینے پہ جو روکے
جو ڈھال ہے مظلوم کی اُس یار کی باتیں

یہ درد کی سوغات' عطا ہے تری مولا!
ہر غم کا مداوا ترے دلدار کی باتیں

سب صبر کے انداز ہمیں اس نے سکھائے
دل کیسے بُھلا سکتا ہے غمخوار کی باتیں

"نفرت نہیں انسان سے" دستور ہمارا
دنیا میں کرو سب سے فقط پیار کی باتیں

مت چھین مرے ہاتھ سے تُو تیغِ قلم کو
اب چھوڑ دے اے شیخ! یہ تلوار کی باتیں

انور ندیم علوی

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

☆ فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ربوہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد رضاء اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ ٹھٹھہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 21 مارچ 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کا نام عطاء الٰہی فراست عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم محمد اسد اللہ صاحب چانڈیو قمر آباد کا پوتا اور مکرم محمد عرفان صابر صاحب بلدیہ ٹاؤن کراچی کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو خادم دین بنائے۔آمین

ولادت

مکرم برکات احمد بٹ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے مجھے اور میری اہلیہ محترمہ نازیہ برکات احمد صاحبہ کو اپنے فضل سے مورخہ 20 مارچ 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام افشاں برکات عطا فرمایا ہے۔نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولودہ مکرم خواجہ خلیل احمد بٹ صاحب کی پوتی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو لمبی عمر والی' صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

نکاح

مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ شازیہ سعید بدر صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم طاہر وسیم الدین صاحب ابن مکرم لطیف احمد صاحب مرحوم محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 31 مارچ 2008ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز عصر کیا۔مکرمہ شازیہ سعید بدر صاحبہ مکرم ٹھیکیدار بدر الدین صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم عبدالرحیم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب شہر کی نواسی ہیں۔احباب جماعت سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم کلیم احمد صاحب پال دارالیمن وسطی حمد ربوہ کارکن مجلس خدام الاحمدیہ مقامی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 26 فروری 2008ء کو مجھے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے علیم احمد عطا فرمایا اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے نومولود مکرم سلیم احمد صاحب پال کا پوتا اور مکرم فیض احمد ریحان صاحب دارالشکر ربوہ کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی زندگی عطا کرے۔خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

شکریہ احباب

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سٹیل ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم بشارت احمد صاحب مغل صدر جماعت احمدیہ منظور کالونی کراچی 24 فروری 2008ء کو نماز فجر پر جاتے ہوئے نامعلوم افراد کی فائرنگ سے راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے۔مرحوم کی وفات پر احباب جماعت نے بذریعہ خط وفون اور خود آ کر اظہار تعزیت کیا اور ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ خاکسار تمام اہل خانہ کی طرف سے ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا خود حامی وناصر ہو۔آمین

ولادت

مکرم رانا محمد شریف صاحب سیکورٹی گارڈ دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ فرزانہ شریف صاحبہ اہلیہ مکرم احمد کمال صاحب کو مورخہ 11 فروری 2008ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام لبیبہ کنول عطا فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری اللہ رکھا صاحب راجپوت اسلام نگر پل مانگا سیالکوٹ کی نسل سے اور مکرم چوہدری محمد علی خاں نمبردار چک نمبر 60 ر۔ب بلوچنی کی نسل سے ہے احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے تزکیہ نفس اور برائیوں سے بچنے کے لئے نماز کو ایک بہت بڑا ذریعہ قرار دیا ہے

ہراحمدی کی اپنی ذات کے بارے میں بھی اور بحیثیت نگران اپنے بیوی بچوں کے بارے میں بھی یہ ذمہ داری ہے کہ تزکیہ کی طرف توجہ دے

پانچ نمازیں تو نیکی کا وہ بیج ہے جس نے پھلدار درخت بننا ہے۔ نمازیں روحانی حالت کے سنوارنے کے لئے ایک بنیادی چیز ہیں جس کے بغیر انسان کا مقصد پیدائش پورا نہیں ہوتا

ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کرے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کرے کیونکہ ایک مومن پر ان کا وقت پر ادا کرنا بھی فرض ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 15 فروری 2008ء بمطابق 15 تبلیغ 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن اداراہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ العنکبوت کی آیت: 46 تلاوت کی اور فرمایا

جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے کہ (۔) ہم ان خوش قسمتوں میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ اس مسیح ومہدی کی بیعت میں آکر اس کی جماعت میں شامل ہو جائیں۔ لیکن کیا ہم اس بیعت میں آنے سے وہ مقصد پورا کرنے والے بن جاتے ہیں جس کے لئے آپ مبعوث ہوئے تھے.........

پس یہ باطنی توجہات اس عاشق صادق کے ذریعہ سے، اس مسیح ومہدی کے ذریعہ سے ظاہر ہونی تھیں جس نے ایک جماعت قائم کرنی تھی اور اس آخَرِیْنَ کی جماعت کو پہلوں سے ملانا تھا۔ سو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں لاکھوں کا تزکیہ ہوا۔ اور ان تزکیہ شدوں نے پھر آگے ایک جماعت بنائی اور ان کی جماعت بڑھتی چلی گئی۔

اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے جماعت کی ترقیات کا وعدہ ہے اور وہ سچے وعدوں والا خدا ہے اور اس کے وعدے پورے ہوتے ہوئے ہم نے ماضی میں بھی دیکھے، آج بھی دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی انشاء اللہ دیکھیں گے۔ لیکن ہر فرد جماعت کو ہمیشہ یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اس کی ذات وعدوں کے پورا ہونے کی مصداق تب بنے گی جب اپنے تزکیہ کی طرف توجہ دے گا۔ پس ہر احمدی کی اپنی ذات کے بارے میں بھی اور بحیثیت نگران اپنے بیوی بچوں کے بارے میں بھی یہ ذمہ داری ہے کہ اس تزکیہ کی طرف توجہ دے۔

حضرت مسیح موعود آخَرِیْنَ مِنْھُمْ کے الفاظ کے متعلق کہ کیوں یہاں جمع کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''اس آیت میں اس تفہیم کی غرض سے بھی یہ لفظ اختیار کیا گیا ہے کہ تا ظاہر کیا جائے کہ وہ آنے والا ایک نہیں رہے گا بلکہ وہ ایک جماعت ہو جائے گی جن کو خدا تعالیٰ پر سچا ایمان ہوگا اور وہ اس ایمان کے رنگ و بو پائے گی جو (۔) کا ایمان تھا۔''

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 220 مطبوعہ لندن)

پس یہ وہ معیار ہے جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے والوں کا اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا اور آپ نے اس کی وضاحت فرمائی۔ جس کے حصول کے لئے، جس کے قائم رکھنے کے لئے اور نہ صرف اپنے اندر قائم رکھنے کے لئے بلکہ اپنے بیوی بچوں اور اپنے ماحول میں بھی قائم رکھنے کے لئے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کے حصول کے لئے وہ طریق اپنانے ہوں گے جن کے بارے میں قرآن کریم نے ہمیں بتایا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے وہ اسلوب سیکھنے ہوں گے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں سکھائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے تزکیہ نفس کے لئے، برائیوں سے بچنے کے لئے نماز کو ایک بہت بڑا ذریعہ قرار دیا ہے جیسا کہ جو آیت میں نے ابھی تلاوت کی ہے اس میں وہ فرماتا ہے کہ (۔) کہ جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ۔ اور نہ صرف پڑھ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ (۔) جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ اور پڑھ کر سنا۔ (۔) اور نماز کو قائم کر۔ (۔) یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے (۔) اور اللہ کا ذکر یقیناً سب ذکروں سے بڑا ہے۔ (۔) اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اس آیت میں جیسا کہ ہم نے ترجمہ میں دیکھا کہ جہاں تلاوت کرنے کا حکم ہے، اس پیغام کو پہنچانے کا حکم ہے وہاں ساتھ ہی فرمایا ہے (۔) کہ نماز قائم کر کیونکہ اس کو تمام لوازمات کے ساتھ قائم کرنا اور خالص ہو کر پڑھنا، پاک کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ یہ قرآن جو تزکیہ کرنے کی تعلیم سے پُر ہے اس پر عمل کرنے کی توفیق خدا کی مدد سے ملے گی۔ پس جب ایک مومن بندہ خالص ہو کر اس کے آگے جھکے گا اور اس پر اس تعلیم کا اثر ہوگا اور برائیوں سے بچتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہوگا اور پھر خالص ہو کر ادا کی گئی نمازیں بعد میں بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے زبانوں کو تر رکھنے کی طرف توجہ دلائیں گی تو ایسا شخص یقیناً اپنے نفس کا تزکیہ کرنے والا ہوگا۔

پس نماز کی طرف توجہ ہر احمدی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ لیکن کس طرح؟ کیا صرف ایک دو نمازیں؟ نہیں، بلکہ پانچ وقت کی نمازیں۔ اگر یہ نہیں تو عبادت کے معیار حاصل کرنے کا ابھی بہت لمبا سفر طے کرنا ہے۔ پہلوں سے ملنے کے لئے ابھی بہت محنت کی ضرورت ہے۔ پانچ فرض نمازیں تو وہ سنگ میل ہے جہاں سے معیاروں کے حصول کا سفر شروع ہونا ہے۔ پانچ نمازیں تو نیکی کا وہ بیج ہے جس نے پھلدار درخت بننا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے، اور جس میں بدی کا بیج ہے

وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم۔ بحوالہ مرزا غلام احمد اپنی تحریروں کی رُو سے جلد اول صفحہ 143)

جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا کہ نمازیں نیکی کا بیج ہیں پس نیکی کے اس بیج کو ہمیں اپنے دلوں میں اس حفاظت سے لگانا ہوگا اور اس کی پرورش کرنی ہوگی کہ کوئی موسمی اثر اس کو ضائع نہ کر سکے۔ اگر ان نمازوں کی حفاظت نہ کی تو جس طرح کھیت کی جڑی بوٹیاں فصل کو دبا دیتی ہیں یہ بدیاں بھی پھر نیکیوں کو دبا دیں گی۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں اور انہیں مضبوط جڑوں پر قائم کر دیں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر، ایسا درخت بن کر جو سایہ دار بھی ہو اور پھل پھول بھی دیتا ہو، ہر برائی سے ہماری حفاظت کرے۔ پس پہلے نمازوں کے قیام کی کوشش ہوگی۔ پھر نمازیں ہمیں نیکیوں پر قائم کرنے کا ذریعہ بنیں گی۔ اور حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی کی شناخت یہی بتائی ہے۔

پس ہر احمدی خود اپنے جائزے لے، اپنے گھروں کے جائزے لے کہ کیا ہم اپنی اس شناخت کو قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا ہم اس طرح پہچانے جاتے ہیں کہ عابد بھی ہیں اور اعلیٰ اخلاق بھی اپنے اندر رکھے ہوئے ہیں اور حضرت مسیح موعود کی بعثت کو پورا کرنے والے ہیں۔ یہ جائزے جو ہم لیں گے تو یہ جائزے یقیناً ہمارے تزکیہ کے معیار کو اونچا کرنے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں کہ:

"نماز ہی ایک ایسی نیکی ہے جس کے بجا لانے سے شیطانی کمزوری دور ہوتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ انسان اس میں کمزور رہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ جس قدر اصلاح اپنی کرے گا وہ اسی ذریعہ سے کرے گا۔ پس اس کے واسطے پاک صاف ہونا شرط ہے۔ ...... جب تک گندگی انسان میں ہوتی ہے اُس وقت تک شیطان اس سے محبت کرتا ہے"۔

(البدر جلد 2 نمبر 4 مورخہ 13 فروری 1903ء صفحہ 27)

پھر فرماتے ہیں:

"اپنے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت و عظمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور اس کے لئے نماز سے بڑھ کر کوئی شئی نہیں ہے کیونکہ روزے تو ایک سال کے بعد آتے ہیں اور زکوٰۃ صاحبِ مال کو دینی پڑتی ہے مگر نماز ہے کہ ہر ایک (حیثیت کے آدمی کو) پانچوں وقت ادا کرنی پڑتی ہے۔ اسے ہرگز ضائع نہ کریں۔ اسے بار بار پڑھو اور اس خیال سے پڑھو کہ میں ایسی طاقت والے کے سامنے کھڑا ہوں کہ اگر اس کا ارادہ ہو تو ابھی قبول کر لیوے اسی حالت میں بلکہ اسی ساعت میں بلکہ اسی سیکنڈ میں۔ کیونکہ دوسرے دنیوی حاکم تو خزانوں کے محتاج ہیں اور ان کو فکر ہوتی ہے کہ خزانہ خالی نہ ہو جاوے اور ناداری کا ان کو فکر لگا رہتا ہے مگر خدا تعالیٰ کا خزانہ ہر وقت بھرا بھرایا ہے۔ جب اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو صرف یقین کی حاجت ہوتی ہے کہ اسے اس امر پر یقین ہو کہ میں ایک سمیع، علیم اور خبیر اور قادر ہستی کے سامنے کھڑا ہوا ہوں۔ اگر اسے لہر آ جاوے تو ابھی دے دیوے۔ بڑی تضرّع سے دعا کرے۔ ناامید اور بدظن ہرگز نہ ہووے۔ اور اگر اس طرح کرے تو (اس راحت کو) جلدی دیکھ لے گا اور خدا تعالیٰ کے اَور اَور فضل بھی شاملِ حال ہوں گے اور خود خدا بھی ملے گا۔ تو یہ طریق ہے جس پر کاربند ہونا چاہئے۔ مگر ظالم فاسق کی دعا قبول نہیں ہوا کرتی کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ ہے اور خدا تعالیٰ بھی اس سے لاپرواہ ہے۔ ایک بیٹا اگر باپ کی پرواہ نہ کرے اور ناخلف ہو تو باپ کو بھی پرواہ نہیں ہوتی تو خدا کو کیوں ہو"۔

(البدر جلد 2 نمبر 4 مورخہ 13 فروری 1903ء صفحہ 28)

پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا شیطان کے خلاف جنگ کرنے کے لئے جس ہتھیار کی ضرورت ہے وہ نماز ہے۔ اور شیطان ہمیشہ اس کوشش میں رہے گا کہ یہ ہتھیار مومن سے چھن جائے۔ پس جس طرح ایک اچھا سپاہی کبھی اپنا ہتھیار دشمن کے ہاتھ لگنے نہیں دیتا۔ ایک حقیقی مومن بھی کبھی اپنے اس ہتھیار کی حفاظت سے غافل نہیں ہوتا۔ انسانی فطرت ہے کہ برائیوں کی طرف بار بار توجہ جاتی ہے اس لئے اس کی حفاظت بھی ایک مستقل عمل چاہتی ہے اور اس کی مستقل حفاظت کے لئے، اس مستقل عمل کو جاری رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ نمازوں کی حفاظت کرو۔ فرمایا ہے (۔) (البقرۃ: 239) کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو، بالخصوص مرکزی نماز کی اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ تو یہ ایک اصولی بات بتا دی کہ نمازوں کی حفاظت کرو اور خاص طور پر درمیانی نماز کا خیال کرو۔ مختلف مفسرین نے درمیانی نماز کی اپنے اپنے ذوق یا علم کے مطابق تفسیر کی ہے۔ کسی نے تہجد کی نماز، کسی نے فجر کی نماز، کسی نے ظہر و عصر کی نماز مراد لی ہے۔ بہر حال یہاں ایک اصولی ہدایت آ گئی کہ صَلوٰۃِ الْوُسطیٰ کی حفاظت کرو اور ہر ایک کے حالات کے لحاظ سے درمیانی نماز وہ ہے جس میں دنیاداری یا سستی اسے نماز قائم کرنے سے روکتی ہے یا نماز سے غافل کرتی ہے، جب شیطان اس کی توجہ نماز کی بجائے اور دوسری چیزوں کی طرف کروا رہا ہوتا ہے۔ پس اس وقت اگر ہم شیطان سے بچ گئے اور اس کو اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دیا تو سمجھو کہ ہم نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور جب یہ صورت ہوگی تو جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے پھر نماز ہماری حفاظت کرے گی۔ فرضوں کی حفاظت سنتیں کریں گی اور سنتوں کی حفاظت نوافل کریں گے اور یہی ایک مومن کی پہچان ہے۔ اور جب یہ حالت ہوگی تو پھر شیطان کا دور دور تک پتہ نہیں چلے گا۔ ایسے لوگوں کے قریب بھی شیطان پھٹکا نہیں کرتا۔ پس یہ ایک مسلسل عمل ہے اور یہی حالت ہے جو حقیقی فرمانبرداری کی حالت ہے اور یہی حالت ہے جو بیعت کرنے کے بعد پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والی حالت ہے۔

پس اپنی نمازوں کی حفاظت ہر احمدی (۔) پر خاص طور پر فرض ہے کیونکہ اس نے اپنے اس عہد کی تجدید کی ہے کہ میں اپنی پرانی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوتا ہوں۔ جب یہ عہد باندھا ہے تو اس عہد کو مضبوط تر کرنے کے لئے، فرمانبرداری کے کامل نمونے دکھانے کے لئے ان راستوں پر بھی چلنے کی کوشش کرنی ہوگی جن سے یہ عہد بیعت مضبوط سے مضبوط تر ہوتا ہے اور جس سے شیطان سے جنگ کرنے کی قوت ملتی ہے۔ جس سے نیکیوں میں آگے بڑھنے کے راستے دکھائی دیتے ہیں۔ جس سے ایمان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور جس سے ایک مومن فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ کے نظارے دیکھتے ہوئے اپنی دعاؤں کو عرش تک پہنچتے ہوئے دیکھتا ہے۔ جس سے ایک مومن نیکیوں کے معیار بلند ہوتے ہوئے دیکھتا ہے۔ جس سے قبولیت دعا کے نشان مومن پر ظاہر ہوتے ہیں۔ پس جبکہ یہ معیار حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی اپنے دل میں شدید خواہش اور تڑپ رکھتا ہے تو پھر نمازوں کے معیار بلند کرنے کی بھی ایک تڑپ کے ساتھ ضرورت ہے۔ یعنی ہماری نمازوں کے معیار بھی بلند ہوں اس کے لئے بھی ایک تڑپ پیدا کرنی ہوگی۔ آج کی دنیا میں مصروفیت کے نام پر بعض نمازیں جمع کر لی جاتی ہیں۔ بعض جائز مجبوریاں ہوں تو ٹھیک ہے لیکن بغیر مجبوری کے بھی بعض لوگوں کا معمول ہوتا ہے کہ نمازیں جمع کر لیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہر نماز کا وقت مقرر فرمایا ہے اور دن کی پانچ نمازیں مقرر فرمائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (بنی اسرائیل: 79) کہ سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور فجر کی تلاوت کو بھی اہمیت دے یقیناً فجر کے وقت قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔

اس آیت میں صلوٰۃ کے مختلف اوقات کا ذکر ہے۔ ظہر کی نماز سے شروع کیا گیا ہے اور فجر تک کے اوقات بیان فرما دیئے ہیں اور نماز کے یہ پانچ اوقات رکھنے کی حکمت کیا ہے؟ حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں وضاحت فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

"خدا نے اپنے قانونِ قدرت میں مصائب کو پانچ قسم پر منقسم کیا ہے یعنی آثار مصیبت کے جو خوف دلاتے ہیں۔ اور پھر مصیبت کے اندر قدم رکھنا"۔ پہلی بات یہ یعنی آثار مصیبت کے جو

خوف دلاتے ہیں اور پھر مصیبت کے اندر قدم رکھنا۔'' اور پھر ایسی حالت جب نومیدی..... پیدا ہوتی ہے اور پھر زمانہ تاریک مصیبت کا۔ اور پھر صبح رحمت الٰہی کی یہ پانچ وقت ہیں جن کا نمونہ پانچ نمازیں ہیں''۔

(براہین احمد یہ حصہ پنجم (یاداشتیں صفحہ 7) روحانی خزائن جلد نمبر 21 صفحہ نمبر 422 مطبوعہ لندن)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں۔ یہ کوئی تحکّم اور جبر کے طور پر نہیں''۔ جبر نہیں کیا گیا کہ ضرور پڑھو۔'' بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) یعنی قائم کرو نماز کو دُلُوْكِ الشَّمْسِ سے۔ اب دیکھو اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دُلُوْكِ شَمْس سے لیا ہے۔ دُلُوْك کے معنوں میں گو اختلاف ہے۔ لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دُلُوْك ہے۔ اب دُلُوْك سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سر کیا ہے؟ قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دُلُوْك ہی سے شروع ہوتے ہیں۔ اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں۔ پس یہ طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب حزن اور ہم و غم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ اس وقت جبکہ انسان پہ کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے تو کس قدر تذلل اور انکساری کرتا ہے۔ اب اس وقت اگر زلزلہ آوے تو تم سمجھ سکتے ہو کہ طبیعت میں کیسی رقت اور انکساری پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر سوچو کہ اگر مثلاً کسی شخص پر نالش ہو''۔ کوئی کیس ہو جائے'' تو سمن یا وارنٹ آنے پر اس کو معلوم ہو گا کہ فلاں دفعہ فوجداری یا دیوانی میں نالش ہوئی ہے۔ اب بعد مطالعہ وارنٹ اس کی حالت میں گویا نصف النہار کے بعد زوال شروع ہوا۔ کیونکہ وارنٹ یا سمن تک تو اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ اب خیال پیدا ہوا کہ خدا جانے ادھر وکیل ہو یا کیا ہو اس قسم کے تردّدات اور تفکرات سے جو زوال پیدا ہوتا ہے یہ وہی حالت دُلُوْك ہے۔ اور یہ پہلی حالت ہے جو نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کی عکسی حالت نماز ظہر ہے۔ اب دوسری حالت اس پر وہ آتی ہے جبکہ وہ کمرہ عدالت میں کھڑا ہو۔ فریق مخالف اور عدالت کی طرف سے سوالات جرح ہو رہے ہیں اور وہ ایک عجیب حالت ہوتی ہے۔ یہ وہ حالت اور وقت ہے جو نماز عصر کا نمونہ ہے۔ کیونکہ عصر گھوٹنے اور نچوڑنے کو کہتے ہیں۔ جب حالت اور بھی نازک ہو جاتی ہے اور فرد قرار داد جرم لگ جاتی ہے تو یاس اور نا امیدی بڑھتی ہے کیونکہ اب خیال ہوتا ہے کہ سزا مل جاوے گی۔ یہ وہ وقت ہے جو مغرب کی نماز کا عکس ہے۔ پھر جب حکم سنایا گیا اور کنسٹبل یا کورٹ انسپکٹر کے حوالہ کیا گیا تو وہ روحانی طور پر نماز عشاء کی عکسی تصویر ہے۔ یہاں تک کہ نماز کی صبح صادق ظاہر ہوئی۔ اور اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کے حالات کا وقت آ گیا تو روحانی نماز فجر کا وقت آ گیا اور فجر کی نماز اس کی عکسی تصویر ہے''۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 167-166)

حضرت مسیح موعود کا جو اقتباس میں نے پڑھا اس میں انسان کی دنیاوی حالت کو سامنے رکھتے ہوئے مثال دے کر آپ نے سمجھایا کہ دُلُوْك کے مختلف معانی ہیں۔ دُلُوْك کے تین معانی لغت میں ملتے ہیں۔ بعض لغات ان تینوں کو تسلیم بھی کرتی ہیں۔ اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ سورج کا زوال۔ دوسرے اس کے معنی یہ ہیں جب سورج پر زردی آنی شروع ہوتی ہے۔ اس وقت کو بھی دُلُوْك کہتے ہیں۔ اور اس کے تیسرے معنی سورج کے غروب ہونے کے بھی ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود نے اس کو سامنے رکھتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ دُلُوْك یعنی سورج کا سایہ بڑھنے سے شروع کر کے نماز کے اوقات رکھے گئے ہیں۔ اور اس میں کیا حکمت ہے اور کیا وجہ ہے؟ پہلی بات یہ بیان فرمائی کہ اگر دنیاوی مثال سے اس کو دیکھا جائے تو ایک انسان پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو اس کی کیسی عاجزی اور پریشانی کی حالت ہوتی ہے مثلاً کسی کے خلاف کوئی مقدمہ ہو جائے تو اسے بہت سی فکریں دامنگیر ہو جاتی ہیں۔ وکیل کرنے کی فکر ہوتی ہے پھر پتہ نہیں لگتا کہ وکیل ملے یا نہ ملے۔ اگر ملے تو کیا ہو؟ مقدمہ بھی صحیح طریقے پر لڑ سکے یا نہ لڑ سکے۔ پھر فیصلہ کیا ہو۔ تو اس کی ایک عجیب حالت ہوتی ہے۔ عجیب مایوسی کی حالت پیدا ہوتی ہے اور اس میں پھر وہ بے چین ہو کر اس حالت سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہاتھ پیر مارتا ہے۔ جو جو خیالات آتے ہیں ان کے حل کی تلاش کی کوشش کرتا ہے۔ تو سورج کے زوال کے ساتھ اس دنیاوی مثال کے مقابلے پر ظہر کی نماز ہے جس میں ایک انسان کو اپنی روحانی حالت پر غور کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا چاہئے اور اس سے مدد مانگنی چاہئے۔ پھر دنیاوی مقدمات میں وارنٹ آنے کے بعد اسے کمرہ عدالت میں کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ کورٹ کے سامنے پیش ہوتا ہے جہاں جج اس کا مقدمہ سنتا ہے، جہاں اسے سوال جواب ہوتے ہیں، جرح ہوتی ہے، اپنی بے گناہی ثابت کرنے کی ایک انسان کوشش کرتا ہے یا معافی مانگ رہا ہوتا ہے۔ پس عصر کی نماز کی یہ حالت ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرے کہ اللہ تعالیٰ غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں سے بچائے اور معاف فرمائے۔ سارے دن میں جو شام تک غلطیاں ہوئی ہیں ان سے معاف فرمائے۔ روحانی حالت کو قائم رکھے۔ پھر مثال دی کہ عدالت میں فرد جرم لگ گئی ہے۔ عدالت نے اس کے خلاف فیصلہ کر دیا ہے۔ تو اس وقت میں یہ خیال آ جاتا ہے کہ جب خلاف فیصلہ کر دیا تو اب سزا ملے گی۔ بے چینی اور مایوسی بڑھ جاتی ہے۔ پس مغرب کی نماز اس کے مقابلے پر رکھی ہے کہ ایک مومن جب اپنے دن کو دیکھتا ہے تو کچھ نظر نہیں آتا۔ اپنے اعمال کو دیکھتا ہے تو کچھ نہیں لگتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے اور اس کی مغفرت اور پناہ کا طلبگار رہتا ہے۔ تو یہ مغرب کی نماز ہے۔ پھر فرمایا آخر فرد جرم لگنے کے بعد عدالت ثابت کر دیتی ہے کہ ہاں تم ملزم ہو تو پولیس کے حوالے کر دیتی ہے۔ سزا شروع ہو جاتی ہے تو اس کے مقابلے پر عشاء کا وقت ہے۔ اس کو اب کچھ نظر نہیں آ رہا ہوتا۔ کال کوٹھڑی میں ایک ملزم ڈال دیا جاتا ہے۔ رات اندھیری ہے۔ تو سارے دن کے اعمال ایک مومن کی نظروں کے سامنے گھومنے چاہئیں۔ اس کی ایسی حالت میں جو عشاء کی نماز پڑھ رہا ہے۔ جس طرح جیل کی کوٹھڑی میں بند ایک مجرم بے چین ہو کر اپنی رہائی اور رحم مانگ رہا ہوتا ہے۔ رات کو ایک مومن کو بھی یہ احساس دلانا چاہئے کہ یہ جو راتیں ظاہری طور پر آ رہی ہیں۔ کہیں ایسی راتیں میری روحانی زندگی پر نہ آ جائیں۔ کہیں یہ راتیں لمبی نہ ہو جائیں۔ میرے پنہانی گناہ اور ظلم کہیں مجھے شیطان کی گود میں مستقل نہ پھینک دیں۔ وہ بے چین ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا ہے اور گریہ وزاری کرتا ہے کہ اے اللہ! اس ظاہری اندھیرے کی طرح میری روحانی زندگی بھی کہیں مستقل اندھیروں کی نظر نہ ہو جائے۔ مجھے اپنی پناہ میں لے لے اور مجھ پر ہمیشہ وہ سورج طلوع رکھ جو میری روحانی زندگی پر نہ کبھی زوال آنے دے، نہ اندھیروں میں بھٹکوں۔ پس اس کے لئے عشاء کی نماز ہے۔ اس میں وہ یہ دعائیں کرتا ہے اور آخر کو جس طرح قیدی آزاد ہو کر باہر کی دنیا کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ایک مومن فجر کی نماز کو دیکھ کر اسی طرح خوشی کا اظہار کرتا ہے کہ اے اللہ! جس طرح یہ دن چڑھ رہا ہے میری روحانی زندگی پر بھی ہمیشہ دن چڑھا رہے اور کبھی اندھیروں میں نہ بھٹکوں۔

پس نماز کے پانچ اوقات روحانی حالت کا جائزہ ایک مومن کے سامنے رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا کہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا کی حالت کا وقت آ گیا تو اس سے مراد یہ ہے کہ ایک مومن کو فجر کی نماز میں سست نہیں ہونا چاہئے۔ یہ یُسر اور آسانی پیدا کرنے کا وقت ہے۔ پس اس سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنے بستروں کو اپنی آرام کی جگہ نہ سمجھو۔ اب اگر آرام دیکھنا ہے، اپنی روحانی حالت سنوارنی ہے، اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنا ہے تو فجر کی نماز کی بھی حفاظت کرو اور جب ہر دن کا سفر اسی سوچ کے ساتھ شروع ہو گا اور اسی سوچ پہ ختم ہو گا تو پھر وہ حالت ہو گی جب ہر صبح یہ گواہی دے گی کہ تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر شام یہ گواہی دے گی کہ ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ اور یہی حالت ہے جو ایک مومن میں انقلاب لانے کا باعث بنتی ہے۔

پس اس بات کو ہمیں کبھی نہیں بھولنا چاہئے کہ نمازیں روحانی حالت کے سنوارنے کے

لئے ایک بنیادی چیز ہیں جس کے بغیر انسان کا مقصد پیدائش پورا نہیں ہوتا۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کرے اور اس کے لئے بھرپور کوشش کرے کیونکہ ایک مومن پر ان کا وقت پر ادا کرنا بھی فرض ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النساء:104) کہ یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس اہم رکن کی ادائیگی کا صحیح حق ادا کرنے والے ہوں۔ آنحضرت ﷺ کے جس کام کو جاری کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود آئے اس کو پورا کرنے میں آپ کا ہاتھ بٹانے والے ہوں۔ اور ہم آپ کے مددگار اور ہاتھ بٹانے والے اس وقت تک نہیں بن سکتے جب تک ہم اپنا تزکیہ کرنے والے نہیں ہوں گے۔ اور تزکیہ نہیں ہو سکتا جب تک ہم اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے اور انہیں وقت پر ادا کرنے والے نہیں بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ بڑے درد کے ساتھ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے اور لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔ نماز خواہ نخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے۔ اس رشتہ کو قائم رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے نماز بنائی ہے'' ۔ کہ ایک بندے کا اور خدا کا جو ہمیشہ کا تعلق ہے اس کو قائم رکھنے کے لئے نماز بنائی ہے۔'' اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے۔ جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے۔ جیسے لڑکے اور لڑکی کی جب شادی ہوتی ہے اگر ان کے ملاپ میں ایک لذت نہ ہو تو فساد ہوتا ہے۔ ایسا ہی اگر نماز میں لذت نہ ہو تو رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔ دروازہ بند کر کے دعا کرنی چاہئے کہ وہ رشتہ قائم رہے اور لذت پیدا ہو جو تعلق عبودیت کا ربوبیت سے ہے وہ بہت گہرا اور انوار سے پُر ہے جس کی تفصیل نہیں ہو سکتی۔ جب وہ نہیں ہے تب تک انسان بہائم ہے''۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 591-592 جدید ایڈیشن)

یعنی اگر بندے اور رب کا تعلق نہیں ہے تو انسان اور جانوروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

دوسری بات، یہ افسوسناک خبر بھی ہر احمدی کے علم میں ہے جو ہمارے دلوں کو زخمی کرنے والی بھی ہے۔ اکثر نے سنی ہوگی، اخباروں میں بھی پڑھی ہوگی۔ ڈنمارک کی اخبار نے ایک ظالمانہ اور گھٹیا سوچ کا پھر مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے دل کا گند اور اندرونی کینے اور بغض کا پھر اظہار کیا ہے اور بہانہ یہ کیا کہ ہم یہ بدلے لے رہے ہیں کہ پولیس نے ان تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے جو ایک کارٹون بنانے والے کو مارنا چاہتے تھے جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب کر کے جو عجیب شکلیں بنائی تھیں۔ جب پولیس نے پکڑ لیا ہے، اگر یہ الزام صحیح ہے تو پھر قانون سزا دے رہا ہے۔ پھر ان کا کیا جواز ہے کہ باقی .... کا بھی دل دکھائیں، دوسرے .... کا بھی دل دکھائیں؟ کہتے ہیں کہ ہم بڑے انصاف کے علمبردار ہیں۔ کیا یہ انصاف ہے کہ جرم کوئی کرے اور سزا دوسروں کو دی جائے؟ اگر ان کا یہی انصاف ہے تو پھر ایک منصف احکم الحاکمین آسمان پر بھی بیٹھا ہے جو اس کائنات کا مالک ہے۔ وہ بھی پھر اپنا انصاف کرے گا جو غالب بھی ہے، ذوانتقام بھی ہے۔ یہ ایک اصولی بات اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے کہ جو بار بار ایک جرم کرنے والے ہوں اور باز نہ آتے ہوں پھر وہ ان سے انتقام بھی لے سکتا ہے۔ ان کے لئے جو اس قسم کے گھناؤنے فعل کرنے والے ہیں، غلط حرکات کرنے والے ہیں ان کے لئے تو وہ کافی ہے۔ کس طرح اس نے پکڑنا ہے وہ خدا بہتر جانتا ہے۔ ہمارا کام انہیں سمجھانا تھا۔ اتمام حجت کرنا تھی جو ہم نے کر دی اور خوب اچھی طرح کر دی۔ مضمون بھی لکھے۔ اخباروں میں خط بھی لکھے، ان لوگوں کو ملے بھی۔ ان سے میٹنگز بھی کیں۔ تب بھی اگر ان لوگوں نے باز نہیں آنا تو ہمیں اب معاملہ خدا تعالیٰ پہ چھوڑنا چاہئے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ خدا کے آگے جھکیں اور پہلے سے بڑھ کر اس رسولؐ کے پاک اسوہ کو قائم کرنے کی اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کریں جو ہمارے لئے آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا۔ ہمارا ایک مولیٰ ہے وہ مولیٰ جس کی پہچان ہمیں آنحضرت ﷺ نے کروائی ہے۔ وہ مولیٰ جس کو سب سے زیادہ آنحضرت ﷺ پیارے ہیں۔ وہ سب قدرتوں والا ہے۔ وہ خود اپنی قدرت دکھائے گا انشاء اللہ۔ ہمارا کام اپنے دل کے زخم اس کے حضور پیش کرنا ہے۔ اس کے آگے گڑگڑانا ہے، اس کے آگے جھکنا ہے۔ پہلے سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔ اور یہ ہمیں پہلے سے بڑھ کر کرنا چاہئے اور ہر احمدی کی اب مزید ذمہ داری بڑھ جاتی ہے لیکن جب ایسے حالات پیدا ہوں تو پہلے سے بڑھ کر اس پر قائم ہو جائیں۔ پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی طرف توجہ دیں، پہلے سے بڑھ کر اپنا تزکیہ نفس کرنے کی کوشش کریں۔ پہلے سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجیں اور یہی چیزیں ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناکامی دکھانے والی بنیں گی اور ہماری فتح ہوگی۔

اپنے جذبات کے اظہار کے لئے میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''........ وہ قوم ہے جو اپنے نبی کریمؐ کی عزت کے لئے جان دیتے ہیں اور وہ اس بے عزتی سے مرنا بہتر سمجھتے ہیں کہ ایسے شخصوں سے دلی صفائی کریں اور ان کے دوست بن جائیں جن کا دن رات یہی کام ہے کہ وہ ان کے رسول کریم ﷺ کو گالیاں دیتے ہیں اور اپنے رسالوں اور کتابوں اور اشتہاروں میں نہایت توہین سے ان کا نام لیتے ہیں اور نہایت گندے الفاظ میں ان کو یاد کرتے ہیں۔ آپ یاد رکھیں کہ ایسے لوگ اپنی قوم کے بھی خیر خواہ نہیں ہیں کیونکہ وہ ان کی راہ میں کانٹے بوتے ہیں۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر ہم جنگل کے سانپوں اور بیابانوں کے درندوں سے صلح کر لیں تو یہ ممکن ہے مگر ہم ایسے لوگوں سے صلح نہیں کر سکتے جو خدا کے پاک نبیوں کی شان میں بدگوئی سے باز نہیں آتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ گالی اور بدزبانی میں ہی فتح ہے مگر ہر ایک فتح آسمان سے آتی ہے''۔

(مضمون جلسہ لاہور منسلکہ چشمہ معرفت صفحہ 14)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''اور اس قدر بدگوئی اور اہانت اور دشنام دہی کی کتابیں نبی کریم ﷺ کے حق میں چھاپی گئیں اور شائع کی گئیں کہ جن کے سننے سے بدن پر لرزہ پڑتا ہے۔ اور دل رو رو کر یہ گواہی دیتا ہے کہ اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریمؐ کی گئی، دکھا''۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ 52-51)

اے اللہ! یہ جو اپنی طاقت کے زعم میں ہمارے دل دکھا رہے ہیں تُو اس کا مداوا کر کیونکہ تو سب طاقتوروں سے زیادہ طاقتور ہے۔

☆☆☆

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79882 میں ذکی احمد

ولد عبدالسمیع قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد مبارک احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 79883 میں نصیر احمد چوہدری

ولد مبارک علی چوہدری قوم وینس جٹ پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ -/1500 مربع فٹ مالیتی -/C$400000 (یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1850 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 ہشام قمر ملک ولد ملک سیف الرحمٰن

مسل نمبر 79884 میں فضل محمود باجوا

ولد منظور احمد باجوا قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل محمود باجوا۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد مبشر ولد رفیق احمد

مسل نمبر 79885 میں مدثر اعظم بیگ

ولد مرزا عبدالرحمٰن بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر اعظم بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المجید ظفر ولد چوہدری ظفر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 79886 میں نائلہ ہبۃ المصور

بنت ھادی علی چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/400 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ از جماعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ ہبۃ المصور گواہ شد نمبر 1 ہادی علی چوہدری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید احمد ولد مرزا سعید احمد

مسل نمبر 79887 میں

Harith Ahmad Chaudhry

ولد ھادی علی چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD$100 ماہوار بصورت تنخواہ از جماعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس اطلا مجلس رپردا کرتا رہو گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ بر سے منظور فر ئی و ۔ العبد۔ Harith Ahmad Chaudhry۔ ا نمبر 1 دی علی چو ری وا صی۔ ا نمبر 2 انو ا و اسعیدا

مسل نمبر 79888 میں جمیلہ ھادی

وجہ دی علی چو ری راجپو پیشہ نہ داری عمر 43 بیعت ائشی ا ی کن کینیڈا بقائمی ہو و حواس بلا جبر وا ا بتاریخ 07-9-27 میں وصیت تی ہو میری و پر میری مترو ئیداد منقو وغیر منقو 1/10 حصہ رانجمن ا یہ ماکستا ربو ہوگی اس وف میری ئیداد منقو وغیر منقو حسب ہے جس د قیمت در دی گئی ہے 1 مکا واقع لند لیتی ادا -/400000 ماؤنڈ 1/2 حصہ 2 حق مہر -/14000 روپے 3 مکا واقع لند EQuity ادا لیتی -/150000 روپے 4 طلائی یور 12 لیتی ادا -/2400 کینیڈین ا ۔ اس وف مجھے مبلغ -/C$150 ہوار بصور نقد رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 ماؤنڈ نہ ا ائیداد ا ہے۔ میں ما یست ا ہوار بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل رانجمن ا یہ تی رہو گی۔ اور اگر اس بعد ئی ئیداد یا و اس اطلا مجلس رپردا تی رہو گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار تی ہو ا ئیداد پر حصہ بشرح چند عا ما یست حسب اعد رانجمن ا یہ ماکستا ربو ادا تی رہو گی۔ میری یہ وصیت ماریخ بر سے منظور فر ئی و ۔ ا متہ۔ جمیلہ دی۔ ا نمبر 1 دی علی چو ری وید صیہ۔ ا نمبر 2 انو دا و اسعیدا

مسل نمبر 79889 میں شگفتہ بیگم

وجہ اعبدا حمٰن بیگقو پٹھا پیشہ نہ داری عمر 58 بیعت ائشی ا ی کن کینیڈا بقائمی ہو و حواس بلا جبر وا ا بتاریخ 07-10-8 میں وصیت تی ہو میری و پر میری مترو ئیداد منقو وغیر منقو 1/10 حصہ رانجمن ا یہ ماکستا ربو ہوگی اس وف میری ئیداد منقو وغیر منقو حسب ہے جس د قیمت در دی گئی ہے 1 طلائی یور 900-46 کرا لیتی -/CAN$1375 2 حق مہر -/2000 روپے ادا ۔ اس وف مجھے مبلغ -/150 ا ہوار بصور جیب خر رہے ہیں۔ میں ما یست ا ہوار بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل رانجمن ا یہ تی رہو گی۔ اور اگر اس بعد ئی ئیداد یا ا و اس اطلا مجلس رپردا تی رہو گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت ماریخ بر سے منظور فر ئی و ۔ ا متہ۔ شگفتہ بیگم۔ ا نمبر 1 اعبدا حمٰن بیگ وید صیہ۔ ا نمبر 2 نعیم ا طیب

مسل نمبر 79890 میں مرزا عبدالرحمٰن بیگ

و اعظم بیگ مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالرحمٰن بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر اعظم بیگ

مسل نمبر 79891 میں عابدہ عمران

زوجہ عمران سعید قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور مالیتی -/3960 ڈالر کل حق مہر -/5000 ڈالر ہے جن میں اداشدہ بصورت زیور کے علاوہ بقایا بذمہ خاوند ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان سعید ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران سعید خاوند موصیہ

مسل نمبر 79892 میں امتہ الحمید

زوجہ منصور احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 57-304 گرام مالیتی -/CAN$7127 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد عابد ولد غلام محمد

مسل نمبر 79893 میں

Amaila Erfan Bhatti

بنت عرفان محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amaila Erfan Bhatti گواہ شد نمبر 1 Mohammad Talat.N گواہ شد نمبر 2 عرفان محمود بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 79894 میں امتہ النور خولہ قریشی

بنت محمد انور قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 58 گرام مالیتی 980 ڈالر (2) زیور چاندی 30 گرام مالیتی -/20 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 شمشاد اے ناصر

مسل نمبر 79895 میں

Abdul Wahab Agyei

ولد Kofi Beoiakoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form برقبہ $12\frac{1}{2}$ ایکڑ مالیتی RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wahab Agyei۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 79896 میں Hameed Yaw

ولد (Ishaka Akwasi(Late قوم...... پیشہ فارمر عمر 79 سال بیعت 1964ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa From پانچ ایکڑ مالیتی 12 ملین غانین کرنسی (2) Palm Oil From آٹھ ایکڑ مالیتی 20 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hameed Yaw۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 79897 میں Osman Danso

ولد Kojo Gyame قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form برقبہ 6 ایکڑ مالیتی -/23000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Danso گواہ شد نمبر 1 Zakariyya۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Latif Gar Diher

مسل نمبر 79898 میں Adam Okyere

ولد Yusuf Adom قوم...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/100000000 غانین کرنسی (2) Cocoa From برقبہ 2 ایکڑ مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Okeyere۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 79899 میں

Hajia Amina Yusuf

زوجہ Yusuf Ahmad Edusei قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajia Amina Yusuf۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 79900 میں

Muhammad Appiah

ولد Kweku Adam قوم...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Miuhammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Fareed Kojo Ahmad

مسل نمبر 34540 میں ملک خالد وسیم

ولد ملک بشیر احمد قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک خالد وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملک ولد ملک نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد ایوب

مسل نمبر 36731 میں عدنان احمد باجوہ

ولد داؤد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/320000 ڈالر کا 1/3 حصہ جس میں ادا شدہ رقم -/25000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد باجوہ ولد داؤد احمد باجوہ

مسل نمبر 37475 میں شمع نسرین

زوجہ محمد داؤد بھٹی قوم جٹ سنگھے پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/52000 روپے (2) حق مہر -/6000 روپے (3) نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313

گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد رانا ولد بوٹے خان

مسل نمبر 39463 میں بشریٰ نزہت

زوجہ شمس الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 47037 میں رانا کامران احمد خان

ولد رانا محمد انور خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا کامران احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خان ولد رانا غلام محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435

مسل نمبر 49158 میں نور احمد سندھو

ولد ماسٹر عبدالعزیز سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر

مسل نمبر 51516 میں روبینہ کوثر

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57514 میں سعیدہ بیگم

بنت ولی محمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز سعود ولد محبوب الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد عبدالغنی تارڑ

مسل نمبر 77125 میں رفعت آرا

زوجہ ضیاء محمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے 5 ماشے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت آراء۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79360 میں ہُدیٰ ندیم

زوجہ ندیم انور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خورد و نوش مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہُدیٰ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک وحید انور وصیت نمبر 35180۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم انور خاوند موصیہ وصیت نمبر 54713

مسل نمبر 79388 میں نازیہ شاہین

زوجہ وسیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 9 ماشے مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نازیہ شاہین ۔ گواہ شدنمبر1 شاہد محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شدنمبر2 عزیز احمد کاہلوں ولد نصیر احمد کاہلوں

مسل نمبر 79395 میں حلیمہ بیگم

زوجہ محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3200 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200+1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔حلیمہ بیگم ۔ گواہ شدنمبر1 محمد یوسف خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 نوید احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 79396 میں صفیہ بی بی

بیوہ صابر علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/9000 روپے (2) فریج 1 عدد مالیتی -/15000 روپے (3) ترکہ خاوند سے ملنے والی رقم -/375000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500+1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ +طبابت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ صفیہ بی بی ۔گواہ شدنمبر1 شاہد محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 ۔گواہ شدنمبر2 اصغر علی ولد صابر علی

مسل نمبر 79399 میں نسیم اختر

زوجہ محمد نواز خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن رامڑہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $3\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نسیم اختر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز خان خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 عمران محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 79901 میں مبارکہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبارکہ عمران ۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی ۔گواہ شدنمبر2 عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79902 میں فرح نصر اللہ

بنت نصر اللہ خاں قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرح نصر اللہ ۔ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی ۔ گواہ شدنمبر2 نذیر احمد ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر 79903 میں عطیہ کوثر

بنت نصر اللہ خاں قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عطیہ کوثر ۔گواہ شدنمبر1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ۔گواہ شدنمبر2 نذیر احمد

مسل نمبر 79904 میں آصف خاں

ولد چوہدری فیروز دین قوم راجپوت رانا پیشہ کاشتکاری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ایکڑ 4 کنال اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی اندازاً -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔آصف خاں ۔گواہ شدنمبر1 رانا شکیل احمد ولد آصف خاں ۔گواہ شدنمبر2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 79905 میں نرگس بانو

زوجہ افتخار احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/68000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نرگس بانو ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 79906 میں رانا زاہد محمود

ولد عبدالرشید قوم راجپوت رانا پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔رانا زاہد محمود ۔ گواہ شدنمبر1 سیف اللہ مجید ولد عبدالمجید ۔گواہ شد نمبر2 محمد عظیم رانا ولد محمد اسلم

مسل نمبر 79907 میں رانا عبدالعزیز

ولد محمد ایوب قوم راجپوت رانا پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3/ایکڑ زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) 45 مرلے زمین دیہی مالیتی اندازاً -/360000 روپے (3) ٹریکٹر ٹرالی تھریشر مشین مالیتی اندازاً -/350000 روپے (4) بھینس اندازاً مالیتی -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم رانا ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فواد احمد ولد رانا عبدالعزیز

مسل نمبر 79908 میں مجیدہ بیگم

زوجہ رانا عبدالعزیز قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم رانا ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فواد احمد ولد رانا عبدالعزیز

مسل نمبر 79909 میں شمیم بشارت

زوجہ بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد عامر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ بٹ ولد محمد دین بٹ

مسل نمبر 79910 میں عبدالقیوم

ولد چوہدری ارشاد احمد قوم راجپوت رانا پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) ٹریکٹر جس میں 4 بھائی شامل ہیں اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2075 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 79911 میں زبیدہ بی بی

زوجہ محمد اسحٰق قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 22 کنال زرعی اراضی جس میں 3 بیٹے حصہ دار ہیں زمین مالیتی -/450000 روپے (2) مشترکہ 12 مرلہ زمین جس میں 3 بیٹے حصہ دار ہیں (3) مشترکہ بھینس مالیتی اندازاً -/35000 روپے جس میں 3 بیٹے حصہ دار ہیں (4) زیور سوا تولہ مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد چوہدری ارشاد احمد

پیبلو پکاسو

پیبلو پکاسو بیسویں صدی کا سب سے بڑا مصور اور تجریدی مصوری کا موجد تھا۔ وہ 25/اکتوبر 1881ء کو جنوبی سپین کے شہر ملاگا (Malaga) میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ بھی ایک مصور تھا۔ یوں اس نے انتہائی کم عمری میں ڈرائینگز بنانی شروع کر دیں۔ جن کی پختگی اور قوت مشاہدہ غیر معمولی تھی۔

1891ء سے 1904ء تک پکاسو اپنے والد کی ملازمت کے باعث لاکرونا، بارسلونا (Barcelona) میڈرڈ (Madrid) اور پیرس میں قیام پذیر رہا۔ اس دربدری نے اس کے مشاہدے کو بڑا وسیع کیا۔

1901ء میں جب وہ پہلی مرتبہ پیرس پہنچا تو یہ اس کے نیلگوں دور کا نقطۂ آغاز تھا۔ اس نے معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے افراد یعنی بیماروں، غریبوں، محتاجوں اور بوڑھوں کی تصویریں افسردگی اور اداسی کے رنگ، یعنی نیلے رنگ میں بنائیں۔

اپریل 1904ء میں اس نے پیرس کو مستقل قیام کے لئے منتخب کر لیا۔ اب اس کے گلابی دور کا آغاز ہوا اور اس کی تصاویر میں گلابی رنگ نمایاں ہونے لگیں۔ اس عہد میں اس کی تصویروں کے موضوع بھی بدلے اور اسے سرکس کے کرتب دکھانے والوں سے اپنی تصاویر کے لئے تحریک ملی۔

1906ء سے 1909ء تک پکاسو نے مکعبیت تحریک سے گہرا اثر قبول کیا اور 1909ء میں اپنی پہلی کعبی تصویر بنائی اور اس تحریک کے بڑے مصوروں میں شمار ہونے لگا۔

رفتہ رفتہ پکاسو کی بے چین روح مکعبیت سے بھی آگے بڑھی اور وہ ایک نئی قسم کی تجریدیت کا بانی بنا۔ اب اس نے مصوری کے علاوہ مجسمہ سازی کو بھی اپنا ذریعہ اظہار بنایا اور کئی لافانی شاہکار تخلیق کئے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ کندہ کاری اور کولاج کے میدان میں بھی اپنے جوہر دکھاتا رہا۔

1936ء میں سپین کی خانہ جنگی کا آغاز ہوا۔ اس جنگ نے پکاسو کو بے حد متاثر کیا اور اس نے گوئرنیکا (Guernica) جیسا شاہکار تخلیق کیا۔

اب وہ سیاسی مسائل کو بھی اپنی مصوری کا موضوع بنانے لگا۔ اس کا یہ طرز عمل اس کی وفات 8/اپریل 1973ء تک جاری رہا۔

اس وقت تک وہ 20 ہزار تصاویر، کندہ کاریاں، مجسمے، ڈرائینگز، ساخیں اور، کولاج بنا چکا تھا۔ اس کی شہرت کا انحصار صرف فن پاروں کی کثرت اور تنوع پر ہی نہیں بلکہ اس حقیقت پر بھی تھا کہ اس کے علاوہ جدید دور کا کوئی دوسرا فنکار ایسا نہیں جس نے اس صدی کے واقعات تغیر پذیر حالات اور تقاضوں کا اتنی شدت اور اتنے تخیلی انداز سے سامنا کیا ہو۔

پکاسو کی کثیر تخلیقات سے نہ صرف سیاسی مسائل بلکہ خالص آرٹ کے مسائل کے بارے میں بھی اس کی زود حسی ظاہر ہوتی ہے، مزید برآں یہ اس کی روزمرہ زندگی، اس کے موڈ، اس کے غصے اور اس کی کشمکش کا پرتاثیر نجی ریکارڈ بھی ہیں۔ اس کی قوت اظہار کی مثال مصوری کی جدید تاریخ میں کہیں نہیں ملتی یہ تخلیقات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ اظہار ہی سب کچھ ہے۔

☆☆☆☆

پنجاب بھر میں آٹے کی قلت ربوہ سمیت پنجاب بھر میں آٹے کی شدید قلت کے بعد 20 کلو کے تھیلے کی قیمت 350 روپے تک پہنچ گئی ہے جبکہ شہری آٹے کی تلاش میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے لگے اور یوٹیلیٹی سٹورز کے باہر ایک بار پھر لمبی لائنیں لگ گئیں۔ اس صورتحال میں محکمہ خوراک کے افسران کا کہنا ہے کہ مارکیٹ سے گندم کی خریداری جاری ہے اور صورتحال جلد بہتر ہونے کی امید ہے۔

بارشیں اور برفباری جاری تودے گرنے سے 6 طلبہ اور سردی سے 3۔ افراد جاں بحق

ملک کے بالائی و جنوبی علاقوں میں بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے جبکہ برفانی تودے گرنے اور شدید سردی سے 6 طالب علموں سمیت 9۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی ہوا کا کم دباؤ ملک کے بالائی علاقوں پر موجود ہے۔ پشاور میں سب سے زیادہ بارش ہوئی جہاں 57 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔

العمران جیولرز

Haroon’s

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

خبریں

عدالتی بحران پارلیمنٹ میں حل کر لیا جائے گا

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ عدالتی بحران پارلیمنٹ میں حل کر لیا جائے گا۔ اہم فیصلے کرتے وقت حکومت تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر خرابی کا علاج موجود ہوتا ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں جس کا کوئی حل نہ ہو۔ ہم پل بنائیں گے دیوار نہیں۔ انہوں نے اپنے وعدے کو دہرایا کہ حکومت کنکرنٹ لسٹ کا ایک سال میں خاتمہ کر دے گی اور وفاق کے تمام یونٹوں کو صوبائی خودمختاری دی جائے گی۔ وزیراعظم نے ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ طاقت عوام کے پاس ہوتی ہے، ہم محض اقتدار کے لئے حکومت میں نہیں آئے، عوام کی خدمت کریں گے جنہوں نے ہمیں مینڈیٹ دیا۔

ضمنی الیکشن میں حصہ لوں گا مسلم لیگ (ن)

کے قائد اور سابق وزیراعظم میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ ضمنی الیکشن میں حصہ لیں گے۔ ججز کی 30 دن کے اندر بحالی کے لئے ماہرین پارلیمنٹ میں قرارداد پیش کرنے کے لئے مسودہ تیار کر رہے ہیں۔ ججوں کے معاملے میں اتحادی جماعتوں میں کوئی اختلاف نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک بھارتی ٹی وی کو دیئے گئے انٹرویو میں کیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 اپریل

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:35

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
رابطہ فون نمبر: 03336714450
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ

نعیم آپٹیکل سروس
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
چوک کچہری بازار فیصل آباد
041-2642628
041-2613771

والدین توجہ کریں
بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MB/FD-10/FR

لاہور سے بہتر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510-049-4423173

Sarmad
S J
Jewellers
different.like you..
Rizwan Aslam
0321-946306
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore
Tel:+92-42-752314
Fax:+92-42-756795

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ڈرا مرمریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coil
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

ڈیجیٹل آفر کمپل ڈش مع اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 میں
نیز۔ سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
بجلی کی لوڈ شیڈنگ اور گرمی کا توڑ UPS ہی UPS 5000 سے 3-KVA تک دستیاب ہیں۔
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

+92-42-5118381
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوان
گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کی سہولت موجود ہے
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-455012

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337